پاکستان کو ’’قرضستان‘‘ بننے سے بچائیں!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و سلامٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی

پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا، اس کے لیے مسلمانوں نے جان، مال، عزت وآبرو اور گھر بار کا نذرانہ پیش کیا۔ اسلام کے نام پر لاکھوں جانیں اور ہزاروں عزتیں ضائع ہوئیں، بچے یتیم ہوئے، سہاگ لٹے اور کروڑوں کی املاک تباہ ہوئیں، مگر اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ملک میں اسلام نہیں آسکا۔ مسلمانوں نے نہایت خلوص واخلاص سے پاکستان میں نفاذِ اسلام کی متعدد بار کوششیں کیں، مگر لاحاصل۔ پاکستان سے لادین طبقہ کی بالادستی ختم کرنے، یہودی، عیسائی اور قادیانی مہروں کو ہٹانے کے لیے تحریکیں چلائی گئیں، جانوں کا نذرانہ پیش کیا گیا، مگر ’’زمین جنبد نہ جنبد گل محمدؐ‘‘ کے مصداق آج تک پرنالہ وہیں کا وہیں ہے، یہاں جتنے بھی حکمران آئے، انہوں نے حصولِ اقتدار کے لیے نفاذِ اسلام اور عوام کی فلاح وبہبود کے نعرے ضرور لگائے، مگر اقتدار ملنے کے بعد سب سے پہلے انہوں نے مظلوم اسلام اور مظلوم عوام پر ہی تیشہ زنی کی مشقِ ناز فرمائی۔

ہمارے حکمرانوں کے نزدیک جو بات مغرب سے آئے چاہے سمجھ میں آئے یا نہ آئے، اس پر عمل کرنا اپنے لیے سعادت اور باعثِ فخر وابتہاج سمجھتے ہیں، حالانکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری کامیابیوں اور کامرانیوں کے لیے اسلام جیسی دولت ہمیں عطا فرمائی، جس میں زندگی کے تمام مراحل اور تمام معاملات کا حل موجود ہے۔

جن لوگوں نے اس ملک میں ناجائز اثاثے بنائے ہیں، ان سب کے اثاثے بحقِ سرکار ضبط کیے جائیں، خود حکومتی کابینہ میں جو آٹا چور، چینی چور، دوائیوں کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کرکے مال بنانے والے موجود ہوں، ان سب کے اثاثے ضبط کیے جائیں۔

اسی طرح سابق چیف جسٹس جناب ثاقب نثار صاحب نے ڈیم فنڈ کے نام پر جتنے پیسے لوگوں سے اکٹھے کیے وہ سب ان سے وصول کرکے قرض کی ادائیگی میں دیئے جائیں۔ شنید ہے کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے انکشاف کیا ہے کہ کرونا میں جو امداد پاکستان کو دی گئی اس کا کثیر حصہ خورد برد ہو گیا ہے اور اس کا حساب وکتاب بھی کسی کے پاس نہیں، حکومت کو چاہیے کہ جس کی جیبوں میں یہ پیسہ گیا ہے، ان سے اسے واپس لیا جائے اور ان کو اس قومی چوری پر عبرت ناک سزا دی جائے۔ اسی طرح بے جا خرچ ہونے والی سرکاری رقوم پر کنٹرول کرکے سرکاری قرضوں کی وصولی کو یقینی بنایا جائے اور حکومتی اخراجات میں کمی کرکے پہلی فرصت میں یہ تمام قرضے اُتارے جائیں۔

ہماری حکومت کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ امریکہ اپنی غلط پالیسیوں کی وجہ سے افغانستان سے ۲۰ سالہ طویل جنگ ہار چکا ہے، اور اس نے افغانستان میں بہت بری شکست کھائی ہے، لیکن وہ اپنی اس شکست کا ذمہ دار پاکستان کو ٹھہرا کر اُسے اقتصادی نقصان پہنچانے کا منصوبہ رکھتا ہے، ان حالات میں ہمیں ذمہ دارانہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ہمارا ملک اقتصادی بحران سے بچ جائے، وما ذٰلك علی الله بعزیز.

بہرحال اب بھی وقت ہے کہ ملکی معیشت کو سنبھالا دیا جائے اور سنجیدگی سے روپے کی گرتی ہوئی قدر کو روکا جائے، اس کے لیے سادگی اور کفایت شعاری کو رواج دیا جائے اور ملک وقوم کی خیرخواہی کے جذبہ کے تحت قومی خزانہ کو امانت سمجھتے ہوئے اس کے تحفظ کے لیے ممکنہ اقدامات کیے جائیں۔ بین الاقوامی تجارت کے لیے مسلمانوں کو ڈالر پر انحصار کرنے کے بجائے اسلامی ممالک کو اتفاقِ رائے سے الگ کوئی کرنسی متعین کرنی چاہیے، اور ان سب سے بڑھ کر یہ ضروری ہے کہ اللہ کے حضور توبہ کرکے ملک میں اسلامی نظام نافذ کرنے کے اعلان کے ساتھ ساتھ ملک کو سود سے پاک کرنے کا اعلان کرنا چاہیے۔ ان اقدامات سے ان شاء اللہ! اللہ تعالیٰ کی مدد آئے گی اور دشمنوں کے عزائم خاک میں ملیں گے۔

وصلی الله تعالیٰ علی خیر خلقهٖ سیدنا محمد و علی آلهٖ و صحبهٖ أجمعین

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....